مقام اشاعت: کتب خانہ اہلسنت جامع مسجد اہلسنت ۱۶۶ مدنپورہ بمبئی ۸

بحمدہٖ تبارک و تعالیٰ

یہ مبارک فتویٰ دافع طغویٰ جس میں وہابی غیر مقلدوں ابن تیمیہ و اسمٰعیل دہلوی
و نذیر حسین و مرزا حیرت و وحید الزمان اور وہابی مقلدو تھانوی و انبیٹھی و دیوبندی و میرٹھی
و جالندھری و وجدی اور تاج کمپنی و اصح المطابع کراچی و پبلک آرٹ کمپنی لاہور اور مطبعۃ القرآن
والسنۃ وغیرہم کے تراجم قرآنیہ کی غلطیاں بتائی گئی ہیں اور صحیح ترجمہ بھی پیش کیا گیا ہے بغور پڑھیے
اور حق کو پہچان کر حق کا ساتھ دیجیے اور حضرات علمائے اہلسنت کی تصدیقات ملاحظہ فرمائیے
یہ کتاب اُن تین لاجواب کتابوں میں سے ایک ہے جو مصنف کے خلاف انقلابی فتنہ ۱۹۵۵ء
برپا کرنے کا سبب بنیں لیکن آج تک کوئی چھوٹا بڑا وہابی جواب نہ دے سکا

مسمّٰی باسم تاریخی

النجوم الشہابیہ علیٰ مآل تراجم الوہابیہ

۱۳ ۷۹

عرف تاریخی

دیوبندی ترجموں کا آپریشن

۱۳۷۹

از قلم حقیقت رقم

اسد السنۃ ضیغم الملت ناشر رموز وہابیت کاشف اسرارِ دیوبندیت غازی اہلسنت
حضرت مولانا مولوی حافظ قاری مفتی شاہ علامہ ابو الظفر محب الرضا محمد محبوب علی خاں صاحب
قادری برکاتی رضوی مجددی لکھنوی مستند دار العلوم مرکزی حزب الاحناف لاہور
مدظلہم مفتی اہلسنت بمبئی جامع مسجد اہلسنت مدنپورہ بمبئی ۸

بار دوم ۲۰۰۰ مطبوعہ لیتھو برقی پریس [illegible] قیمت

۱/-

اگلے پچھلے گناہوں کو تمہارے جہاد کے سبب معاف فرمادے"۔ اور پ۳۰ "اور کیا تم کو بھٹکتا ہوا پا کر دین اسلام کی راہ راست نہیں دکھائی"۔ عبدالدائم کا ترجمہ پ۲۶ "اور اپنے قصور کی معافی مانگو"۔ اور پ۲۵ "اے محمد تم جانتے بھی نہ تھے کہ کتاب کیا چیز ہے اور ایمان کیا ہے"۔ اور پ۲۶ "اور اپنے قصور کے لیے بھی استغفار کرو اور مسلمان مردوں اور عورتوں کے لیے بھی"۔ اور پ۲۶ "تاکہ اللہ تعالے اگلے اور پچھلے قصور معاف کردے"۔ محمد شفیع مالک اقبال پرنٹنگ ورکس دہلی کا ترجمہ پ۲۶ سورہ محمد "اور اے محبوب اپنے لیے اور سب مسلمانوں مردوں اور سب مسلمان عورتوں کے لیے گناہوں کی معافی مانگو"۔ اور پ۲۶ سورہ فتح "تاکہ اللہ تمہاری اگلی اور پچھلی لغزشیں معاف فرمادے"۔ معاذ اللہ۔ نور محمد اصح المطابع کراچی کا معتبر ترجمہ مطبوعہ تاج کمپنی لاہور پ۲۶ "اور بخشش مانگ واسطے گناہ اپنے کے"۔ اور پ۲۵ "نہ جانتا تھا تو کیا ہے کتاب اور نہ ایمان"۔ اور پ۲۶ "اور بخشش مانگ واسطے گناہ اپنے کے اور واسطے ایمان والوں کے اور ایمان والیوں کے"۔ اور پ۲۶ "تو کہ بخشے واسطے تیرے خدا جو کچھ ہوا تھا پہلے گناہوں تیرے سے اور جو کچھ پیچھے ہوا"۔ اور پ۳۰ "اور پایا تجھکو راہ بھولا ہوا پس راہ دکھائی"۔ مفید عام آگرہ۔ پ۲۶ "اور بخشوا اپنا گناہ"۔ اور پ۲۶ سورہ محمد "اور معافی مانگ اپنے گناہ کو اور ایماندار مردوں کو اور عورتوں کو"۔ اور سورہ فتح پ۲۶ "تا معاف کرے تجھکو اللہ جو آگے ہوئے تیرے گناہ اور جو پیچھے رہے"۔ اور پ۳۰ "اور پایا تجھکو بھٹکتا پھر راہ دکھائی"۔ اور مرزا حیرت غیر مقلد دہلوی کا ترجمہ پ۲۶ "اور تم اپنے گناہ کی مغفرت ہم سے طلب کرو"۔ اور پ۲۵ "تم اس سے

پہلے بھی نہ جانتے تھے کہ کتاب کیا چیز ہے اور نہ ایمان کو جانتے تھے"۔ اور پ۲۶ "اور تم اپنے گناہ کی اور مسلمان مردوں اور مسلمان عورتوں کے گناہوں کی بخشش طلب کرو"۔ اور پ۲۶ "تاکہ اللہ تعالے اگلے اور پچھلے گناہوں کو بخشدے"۔ اور پ۳۰ "اور تمہیں گم کردہ راہ پایا تو تمہیں ہدایت کی"۔ اور امام الخوارج ایڈیٹر النجم عبدالشکور کاکوروی کا ترجمہ از مختصر سیرت نبویہ ص۲۲ میں ہے "اور پایا اس پروردگار نے آپ کو راہ سے بے خبر بس ہدایت کی اس نے"۔ اور اسی میں اسی ص۲۲ میں ہے "نہیں جانتے تھے آپ کہ کیا چیز ہے کتاب خدا اور نہ ایمان"۔ اور اسی میں اسی ص۲۲ میں ہے کہ "آپ یہ بھی نہ جانتے تھے کہ کتاب الٰہی کیا چیز ہے اور ایمان کیا چیز ہے۔" اور امام الخوارج عبدالشکور کاکوروی ایڈیٹر النجم اخبار النجم مورخہ ۱۱ جون ۱۹۳۰ء ص۵ کالم ۲،۳ لکھتے ہیں کہ "نبی کریم نے فرمایا انما انا بشر مثلکم یوحی الی میں تمہاری طرح ایک معمولی انسان ہوں اگر تم میں اور مجھ میں فرق ہے تو صرف اتنا کہ میں تمہارے پاس خدائے تعالیٰ کا پیام لایا ہوں"۔ یعنی کاکوروی کا عقیدہ ہے کہ حضور محبوب خدا ایک معمولی انسان تھے اور کاکوروی کی پیروی میں اسکے چیلے نور محمد ٹانڈوی نے دسمبر ۱۹۵۴ء میں بنگلور کے ایک عام اجلاس میں یوں تقریر کی "بلکہ خود حضور کی زبان سے کہلوایا گیا کہ انما انا بشر مثلکم یقیناً میں تمہاری طرح محض ایک انسان ہوں"۔ دیکھو بنگلور کا وہابی اخبار روشنی مورخہ ۱۲ دسمبر ۱۹۵۴ء ص۶ کالم ۱۔ غیر مقلدوں کا معتبر ترجمہ پ۱۶ "کہہ سوائے اسکے نہیں کہ میں آدمی ہوں مانند تمہاری"۔ اور جالندھری پ۱۶ "کہدو کہ میں تمہاری طرح کا ایک بشر ہوں"۔ اور میرٹھی اور شیخ دیوبند پ۱۶ "کہدو میں تو بشر ہوں تم ہی جیسا"۔ ڈپٹی نذیر احمد

امام الخوارج

پ۱۹: کہو کہ میں بھی تو تم جیسا ہی ایک بشر ہوں" اور تھانوی جی پ۱۶: "اور آپ یوں
بھی کہہ دیجئے کہ میں تو تم ہی جیسا بشر ہوں" اور مرزا حیرت غیر مقلد وہابی پ۱۶:
اے نبی ان سے کہہ دو کہ میں تو صرف تمہاری مثل ایک بشر ہوں" یہ سارے کے
سارے مترجمین اسمٰعیل دہلوی کی پیروی میں حضور اکرم صلی اللہ علیہ علیٰ آلہ
وسلم کی ہمسری کرنے اور برابری کا دعویٰ کرتے اور سکھاتے ہیں۔ والعیاذ باللہ۔
اور تھانوی جی نے افاضات الیومیہ جلد ششم مطبوعہ جید برقی پریس دہلی
ص۱۷۶ میں لکھا ہے کہ "حق تعالیٰ نے انبیاء علیہم السلام کو بالکل ہر طرح سے کامل
پیدا فرمایا ہے ظاہراً بھی باطناً بھی۔ حتیٰ کہ خوبصورتی بھی کامل عطا فرمائی گئی تھی
اور ہمارے حضور تو اس قدر جامع تھے کہ اگر کسی کو حضور کے کمالات بھی نہ معلوم
ہوں تو صورت ہی دیکھ کر کشش ہوتی تھی" اور اسی کے صفحہ ۱۸۵ میں ہے "کہ
حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے زیادہ کون معظم ہوگا" نیز تھانوی جی نے نشر الطیب
ص۱۹۲ میں لکھا ہے کہ "یہ مسئلہ (حضور اقدس کا افضل المخلوقات ہونا) ایسا اجماعی
اور مسلمات ضروریہ سے ہے کہ جس پر استدلال کی ہی حاجت نہیں اور اسی ص۱۹۲
میں ہے کہ "رسول اللہ صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم نے فرمایا کہ میں اللہ تعالیٰ کے
نزدیک تمام اولین وآخرین میں زیادہ مکرم ہوں" اور اسی ص۱۹۲ میں ہے کہ "حضرت
ابراہیم علیہ السلام نے سب انبیاء علیہم السلام کو خطاب کرکے فرمایا بھذا فضلکم
محمد یعنی ان ہی فضائل سے محمد تم سب سے بڑھ گئے" حضور اکرم صلی اللہ علیہ
وعلیٰ آلہ وسلم اپنی فضیلت مطلقہ بیان فرمائیں اور حضرت ابراہیم علیہ السلام
یوں ارشاد فرمائیں اور تھانوی جی یہ مسئلہ اجماعی ضروری بتائیں۔ پھر بھی

بدتمیز وبد دین وہابی حضور اکرم صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم کو محض انسان ایک معمولی
انسان مانیں لکھیں چھاپیں اس سے بڑھ کر بد دینی اور کیا ہوگی۔ والعیاذ باللہ۔

ابو الاعلیٰ مودودی نے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی توہین لکھ ڈالی

ذرا مودودی صاحب کی بھی سُنیے کہ انہوں نے اپنے وہابی دیوبندی ہونے کا ثبوت
کیسے دیا۔ ملاحظہ ہو ان کی کتاب تفہیمات حصہ دوم ص۱۵ سطر ۱۶ و ۱۷ میں ہے
قل انما انا بشر مثلکم یوحیٰ الی انما الٰھکم الٰہ واحد "اے محمد! کہدو کہ میں
تو محض تم ہی جیسا ایک انسان ہوں مجھ پر وحی کی جاتی ہے کہ تمہارا خدا ایک
ہی خدا ہے" یعنی مودودی صاحب دہلوی و کاکوروی کی طرح حضور سید المرسلین
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم کو اپنا جیسا بلکہ اپنے سے بھی گھٹیا یعنی محض انسان
مانتے ہیں معاذ اللہ۔ اب یہ کس میں ہمت ہے کہ مودودی صاحب سے معلوم کرے کہ
لفظ محض اس آیت کے کس لفظ کا ترجمہ ہے۔ اور تم ہی سے مراد کون لوگ ہیں
اور تم ہی میں "ہی" حصر کا ہے یا کیسا۔ اگر حصر کا ہے تو کہاں سے آیا۔ یا آپکی مرضی
ہے جہاں جو چاہیں کرائیں۔ ولاحول ولاقوۃ الا باللہ العظیم۔ ذرا گنگوہی
جی کی سنیے کہ انھوں نے حضور سید المرسلین کو شرک کا مرتکب لکھدیا۔ یہ دیکھیے
جناب رشید احمد گنگوہی کی کتاب "لطائف رشیدیہ" مطبوعہ ہلالی پریس
ساڈھورہ سنہ ۱۳۱۸ھ ص۱۸ میں ہے کہ "اب لینے کے دینے پڑ گئے کہ خود فخر عالم
علیہ السلام آپ ہی تو نہی فرماتے ہیں اور شرک ثابت کرتے ہیں اور خود اس کام
کو کیا" معاذ اللہ یعنی گنگوہی کے نزدیک حضور امام الانبیاء والمرسلین صلی اللہ

علیٰ مآل تراجم الوھابیۃ اور عرف تاریخی دیوبندی ترجموں کا آپریشن ۱۳۶۹ھ رکھتا ہے خدا تعالیٰ قبول فرمائے اور سببِ ہدایت بنائے آمین۔ ثم آمین بجاہ حبیبہ سید المرسلین علیہ وعلیٰ الہ افضل الصلوٰۃ وادوام التسلیم واللہ تعالیٰ ورسولہ اعلم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ اجمعین وبارک وسلم
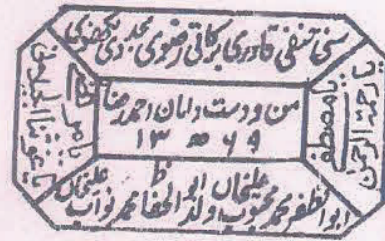
فقیر ابو المظفر محب الرضا محمد محبوب علی خان سُنی حنفی قادری برکاتی رضوی مجددی لکھنوی غفرلہ ولابویہ جامع مسجد اہلسنت مدنپورہ بمبئی ۸

سنی حنفی قادری برکاتی رضوی مجددی لکھنوی
من ودست داماں احمد رضا
۱۳۶۹ھ
ابو المظفر محمد محبوب علیخان ولد ابو المحامد محمد نواب علیخان

تصدیقات صدق مقال ۱۳۷۰ھ

(۱) الجواب صحیح والمجیب نجیح والمنکر فضیح والمعاند قبیح فقیر ابو الفتح عبید الرضا محمد حشمت علیخان قادری برکاتی رضوی مجددی لکھنوی غفرلہ

(۲) الجواب صحیح۔ فقیر ابو القمر محمد عزیز الرحمٰن قادری برکاتی رضوی حشمتی بہاولپوری غفرلہ

(۳) الجواب صحیح۔ فقیر خادم العلماء حاجی علی محمد دھوراجوی سنی حنفی قادری رضوی سلامی ناظم اعلیٰ جماعت رضائے مصطفےٰ صوبہ گجرات راج پیپلا ضلع بھروچ

(۴) الجواب صحیح والمجیب نجیح والمنکر فضیح فقیر ابو الطاہر محمد طیب قادری رضوی غفرلہ امام رفاعی مسجد بمبئی (۵) الجواب صحیح محمد اسحاق قادری بہاری عفی عنہ امام مسجد شاہ بہاء الدین صاحب رحمۃ اللہ علیہ بمبئی مرین لائن

(۶) لاریب فی صحۃ الجواب واللہ اعلم بالصواب عبد الخالق عفی عنہ پیش امام مسجد جوبلی مدنپورہ بمبئی

(۷) ذٰلک کذالک وانا مصدق محمد یونس عفی عنہ مطب غوثیہ رپن روڈ بمبئی ۸

(۸) المجیب مصیب سید مرتضیٰ حسینی غفرلہ امام وخطیب مسجد کھتریان سابق مہتمم مدرسہ نظامیہ ورکن مجلس اشاعت العلوم ودار الافتاء حیدر آباد

(۹) الجواب صحیح۔ سید ابو الہاشم بہاری امام پھول گلی عطاری مسجد بمبئی ۳

(۱۰) الجواب صحیح۔ محمد سلیم حامدی قادری خطیب مسجد دھوبی تالاب بمبئی ۲

(۱۱) نعم ما اجاب بہ المجیب محمد تقی الدین احمد جعفری مالاباری عفی عنہ مہتمم مدرسہ اشرفیہ اہلسنت وجماعت چتوڑ گڑھ میواڑ (راجستان)

(۱۲) الجواب ہو الصحیح رئیس احمد قادری بریلوی عفی عنہ

(۱۳) صح الجواب بعون الملک الوہاب احقر علی احمد خادم دار العلوم اشرفیہ مبارکپور

(۱۴) الجواب صحیح۔ عبدہ المذنب رفیق احمد رحمانی قادری رضوی حامدی عفی عنہ مقیم جامع مسجد مدرسہ فلاح الدارین بورسد ضلع کھیڑا

(۱۵) الجواب ہو الجواب فقیر حمید الرحمٰن قادری برکاتی رضوی حامدی بریلوی غفرلہ خطیب جامع مسجد بریلی شریف (۱۶) الجواب صحیح وصواب والمجیب مصیب ومثاب محمد یونس قادری غفرلہ

(۱۷) ۷۸۶/۹۲ الجواب ہو الحق والصواب والفاضل المجیب ہو المصیب والمثاب واللہ تعالیٰ ورسولہ الاعلیٰ اعلم جل مجدہ وصلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ الہ وسلم۔ انا الفقیر الحقیر ابو الحسنین آل مصطفےٰ سید میاں القادری البرکاتی المارھروی خادم السجادۃ العالیۃ القادریۃ البرکاتیۃ المارھرویۃ والخطیب فی المسجد الواقع فی کھڑک بمبئی ۹

(۱۸) الجواب صحیح والفاضل المجیب دام ظلہم نجیح۔ فقیر عبد القدوس قادری برکاتی
رضوی مصطفوی غفرلہ (۱۹) الجواب صحیح سید محمد جسیم ابن مولوی سید محمد مسعود
شاہ قادری کھوکھا بازار بمبئی ۳ (۲۰) الجواب صحیح فقیر الھروی شبیر محمد جمشیدی
حال مقیم پیرخان اسٹریٹ ۲ ناگپاڑہ بمبئی ۸ (۲۱) الجواب صحیح احمد سعید
سنبھلی عفی عنہ وارد حال بمبئی (۲۲) الجواب صحیح سید عزیز حسن لکھنوی
(۲۳) انہ لقول فصل وما ھو بالھزل حاجی ابوبکر بن حاجی ۲ محمد ابریشم والا قادری برکاتی
رضوی مصطفوی غفرلہ ناظم اعلیٰ انجمن تبلیغ صداقت بمبئی و جماعت رضائے مصطفےٰ صوبہ بمبئی
(۲۴) الجواب صحیح۔ فقیر ابو النصر محمد عمر قادری الرضوی الدارنی غفرلہ مدیر ماہنامہ سنی لکھنؤ
(۲۵) جواب حق و صحیح ہے۔ فقیر محمد شفقت رسول قادری برکاتی رضوی ہدایت رسولی لکھنوی غفرلہ
(۲۶) للہ در من اجاب بھذا الجواب حیث اتی بالصدق والصواب عبد العزیز اشرفی
عفی عنہ (۲۷) الجواب صحیح و صواب والمجیب نجیح و مثاب واللہ و رسولہ اعلم جل جلالہ
وصلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم۔ فقیر ابو الوجاہت عبید الضیا محمد وجیہ الدین قادری
برکاتی رضوی ضیائی غازی پوری غفرلہ خادم آستانہ عالیہ ضیائیہ محلہ مسجد بھشتیان پیلی بھیت
(۲۸) قد صح الجواب بلا تشکک والارتیاب والفاضل المجیب مصیب و مثاب۔ احقر شریف احمد
کمال رضوی مصطفوی عفی عنہ مسجد سیوڑی بمبئی
(۲۹) الجواب صحیح۔ مرتضیٰ حسین مبارکپوری عفی عنہ۔ سانکلی اسٹریٹ بمبئی ۸
(۳۰) قد اصاب المجیب و جعلہ ابہ للقلب والروح طبیب فقیر غلام مصطفےٰ قادری غفرلہ محلہ ٹپکاپور کانپور
(۳۱) الجواب صحیح فقیر محمد محبوب اشرفی غفرلہ مدرسہ احسن المدارس کانپور۔
(۳۲) نحمدہ و نصلی علیٰ رسولہ الکریم۔ الحمد للہ جس چیز کی برادران اہلسنت کو اشد حاجت تھی اور
سالہا سال سے جو کمی محسوس کی جا رہی تھی وہ آج غازی ملت حضرت مولانا مفتی محبوب علی خاں صاحب
کے قلم حقیقت رقم سے پوری ہو گئی۔ باطل پرستوں نے قرآن مجید کے تراجم میں جو خیانتیں اور خیانتیں
کی تھیں سب کو بے نقاب کر دیا صحیح مسلک اہلسنت کا پیش فرمایا۔ فجزاہ اللہ تعالیٰ خیر الجزاء عنا
وعن سائر المسلمین والحمد للہ رب العالمین والصلاۃ والسلام علیٰ سید المرسلین وعلیہم اجمعین
کتبہ الفقیر رفاقت حسین غفرلہ المفتی اعظم شہر کانپور وصدر مدرس مدرسہ احسن المدارس قدیم کانپور
(۳۳) الجواب صحیح محمد عظیم الحق قادری عفی عنہ خطیب مسجد حافظ عبد اللہ کرنیل گنج کانپور
(۳۴) الجواب صحیح و صواب محمد عبد السلام قادری برکاتی رضوی حشمتی عفی عنہ
(۳۵) الجواب صحیح غلام محمد قادری برکاتی رضوی ویراولی غفرلہ سوراشٹر
(۳۶) جواب صحیح ہے۔ ابو الکاظم محمد حیات علی قادری برکاتی رضوی حشمتی بھاؤپوری غفرلہ
(۳۷) الجواب صحیح و صواب فقیر خادم المسلمین سید علی حسن اشرفی کچھوچھوی
(۳۸) صح الجواب والمجیب اجاد و اصاب محمد یونس نعیمی اشرفی خادم جامعہ نعیمیہ مراد آباد۔
(۳۹) ما اجاب المجیب فھو الحق والصواب محمد اجمل غفر اللہ عز وجل مفتی بلدۃ سنبھل
(۴۰) الجواب صواب والمجیب مصیب و مثاب۔ العبد المذنب اللاواہ محمد حبیب اللہ
عفی عنہ اللہ النعیمی الہاشمی فی صدر المدرسین ومفتی جامعہ نعیمیہ مراد آباد
(۴۱) ٧٨٦ / ٩٢ مولیٰ تعالیٰ حضرت غازی ملت مولانا محبوب علی خاں صاحب کو اجر عظیم عطا فرمائے
کہ انھوں نے وقت کی آواز کو سن لیا اور مسلمانوں کے سامنے وہ مبارک پیش کش فرمائی جس کی
اسلامی دنیا کو آج سب سے بڑی حاجت تھی ترجمہ قرآن کے نام سے سستے داموں میں جو دینی فتنے
پھیلائے جا رہے ہیں اہل حق انکی حقیقت جاننے کے لیے ملک بھر میں بیقرار تھے اور یقیناً اُن ترجموں
پر ایسا محققانہ تبصرہ یہ حق پرستوں کے لیے ایک بے بہا دولت ہے اس سلسلہ کی یہ پہلی کڑی ہے اور
دوسرے ایڈیشن میں ضرورت ہے کہ شیعہ قادیانی اور تمام فرق باطلہ کے ترجموں پر استیعابی نظر ڈال کر
آج جتنے بھی ترجمے ملک میں آثار قیامت بنے ہوئے ہیں اُن کی تمام غلط کاریوں کا ایک انڈکس مسلمانوں
کے ہاتھوں میں آجائے اور دنیا اس نتیجے پر پہونچے کہ قرآن کے ترجمہ کا حق صرف ان مقدس قلموں کو
ہے جنکے سینے میں مورد قرآن سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا مدینہ ہو قرآن جس پر اُترا

جس نے اُن کا قرب پایا وہی قرآن کو سمجھا جس کی چند مثالیں اس رسالہ کے آخر میں دکھا دی گئی ہیں اور اب سچے مسلمانوں کو یہ فیصلہ کرنا آسان کر دیا ہے کہ وہ قرآن کو اگر اسی طرح سمجھنا چاہتے ہیں جس طرح سید عالم صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم نے سمجھایا ہے تو وہ کس کا ترجمہ پڑھیں فجزاہ اللہ تعالیٰ عنی وعن سائر اہل الحق والایمان احسن الجزاء فقط فقیر ابوالمحامد سید محمد غفرلہ اشرفی جیلانی کچھوچھوی "محدث اعظم ہند وصدر الصدور کل ہند جماعت رضائے مصطفےٰ بریلی شریف"

(۴۲) نعم الجواب ہذا۔ آل حسن مدرس جامعہ نعیمیہ مراد آباد (۴۳) الجواب صحیح محمد طریق اللہ شاہدی مدرس جامعہ نعیمیہ مراد آباد۔ (۴۴) الجواب صحیح سید محمد فاروق راندیری عفی عنہ

(۴۵) الجواب صحیح نثار احمد مبارکپوری (۴۶) الجواب ہو الجواب فقیر عزیز الرحمٰن قادری رضوی حامدی بہاری عفی عنہ صدر مدرس مدرسہ اہلسنت ماڈل گجرات۔ (۴۷) الجواب صحیح وصواب محمد اسحٰق بہاری خطیب و امام جامع مسجد بورسد ضلع گجرات۔

(۴۸) الجواب صحیح فقیر محمد سمیع اللہ اشرفی غفرلہ

(۴۹) الجواب حق وصواب بلا ریب وارتیاب والمخالف والمعاند الجاہل والمبغض لہذہ الرسالۃ الصادقۃ والعجالۃ النافعۃ مستحق للعذاب والعقاب۔ کتبہ الفقیر محمد رجب علی الرضوی العزیزی النانفاردی عفرلہ ومفتی نانپارہ ضلع بہرائچ

(۵۰) الجواب صحیح وصواب فقیر حقیر احمد میاں غفرلہ الرحمٰن سنی حنفی قادری مفتی سوراشٹر

(۵۱) بسم اللہ الرحمٰن الرحیم الحمد للہ تعالیٰ والصلوٰۃ والسلام علی حبیبہ ونبیہ محمد وآلہ وصحبہ اجمعین رسالہ مبارکہ نافعہ النجوم الشہابیہ کے چیدہ چیدہ مقامات ومضامین سے استفادہ کا موقع ملا۔ بالاستیعاب مطالعہ سے شرف اندوز نہ ہو سکا۔ ماشاء اللہ اسد سنت مجاہد اہلسنت غازی ملت حضرت مولٰنا مفتی محبوب علی خاں صاحب ایدہ اللہ تعالیٰ بروح الصدق والتفین نے بہت ہی مبارک قدم اٹھایا ہے آج کل قرآن عظیم کے مترجمین حشرات الارض کی طرح اُبل پڑے ہیں املا کی غلطی تو کاتب کے سر گئی مگر ترجمہ میں کتر بیونت کر کے گمراہ کن الفاظ ٹھونس کر عوام کو راہ سنت وسنیت وطریق رشد وہدایت سے برگشتہ کرنے کی تاویلیں گڑھی جاتی ہیں۔ ایسے تراجم خیالیہ اور تفاسیر بالرائے کی بخیہ دری مقتضیات وقت سے ہے تاکہ عامۂ اہلسنت ایسے ترجموں کو دیکھ کر ورطۂ گمراہی میں نہ پڑیں

بلکہ صحیح وایمان افروز باطل سوز ترجمے اور تفاسیر کے مطالعہ سے صراط مستقیم شریعت وطریق اہلسنت وجماعت پر گامزن ہوں۔ والتوفیق من اللہ سبحانہ وتعالیٰ۔ اس رسالہ شریفہ میں حضرت ضیغم اہلسنت مولٰنا ممدوح نے کافی تجسس وتحقیق سے کلام لیا ہے فجزاہ اللہ تعالیٰ احسن الجزاء وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ نور عرشہ ومظہر لطفہ وقاسم نعمہ سیدنا محمد وآلہ وصحبہ اجمعین کتبہ الفقیر عبد الباقی برہان الحق القادری الرضوی السلامی الجبلفوری غفرلہ دمفتی اعظم ایم۔ پی وناظم اعلیٰ کل ہند جماعت رضائے مصطفےٰ بریلی شریف۔

۱۳ ۵ ۲۹
محمد عبد الباقی
برہان الحق

(۵۲) الجواب صواب والمجیب مصاب۔ معین الدین اعظمی مدرس منظر اسلام بریلی

(۵۳) الجواب صحیح والمجیب مصیب۔ تحسین رضا مدرس مدرسہ منظر اسلام بریلی

(۵۴) الجواب صحیح۔ غلام جیلانی اعظمی عفی عنہ مدرس مدرسہ منظر اسلام بریلی

(۵۵) ہذا ہو الحق والصواب۔ مجیب الاسلام اعظمی مدرس مدرسہ منظر اسلام مسجد بی بی جی بریلی شریف

(۵۶) بسم اللہ الرحمٰن الرحیم نحمدہ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم اما بعد اسد سنت حضرت مولٰنا مفتی محبوب علی خاں صاحب قبلہ دامت برکاتہم العالیہ نے اسلام وسنیت کی حقیقی عظیم الشان خدمات انجام دی ہیں وہ روشن ہیں۔ آج میں نے آپ کا رسالہ النجوم الشہابیہ علیٰ اباطیل تراجم الوہابیہ مطالعہ کیا جس میں موصوف نے وہابیوں نیچریوں مودودیوں کی قرآن کریم کے اندر تحریفات معنویہ کا ایک خاکہ پیش فرمایا ہے اور ثابت کیا ہے کہ اعداء دین کس ہوشیاری سے بدمذہبی کے زہر ہلاہل کو ترجمہ قرآن کریم کے شہد میں عوام کو پلا رہے ہیں۔ اور اغیار کو مذہب اسلام پر اعتراضات کرنے کی خفیہ دعوت دے رہے ہیں۔ کتنا بڑا ظلم ہے کہ سبوح وقدوس رب کریم کے لیے مکر داؤ جہل دھوکا دہی فریب کاری۔ جسم وجسمانیات منھ ہاتھ وغیرہ ثابت اور حضرات انبیاء علیہم السلام کے لیے گناہ ارادۂ زنا۔ ضلالت۔ جہالت کا اثبات کیا اور اسے کلام پاک کا ترجمہ بتایا ہے۔ ترجمہ کلام پاک پر کس مسلمان کا ایمان نہیں اب ترجمہ کلام پاک میں ان ضلالات وکفریات کو دیکھ کر عوام کے گمراہ ہونے کا کتنا شدید

خطرہ ہے۔ مولیٰ عزوجل مولانا موصوف کو اسلام وسنیت کی طرف سے جزائے خیر دے، کہ انھوں نے مسلمانوں کو اس مہلکہ سے بچانے کی سعی جمیل فرمائی۔ فشکر اللہ سعیہ الجمیل۔ محمد شریف الحق امجدی قادری رضوی مفتی دار الافتا ومدرس دار العلوم مظہر اسلام بریلی شریف۔

جمعیت اصلاح وترقی
بریلی شریف

(٥٧) ہذا ہو الحق والصواب بلا ارتیاب۔
فقیر مجیب اشرف قادری رضوی غفر لہ القوی اعظمی رضوی نائب مفتی دار الافتا بریلی

(٥٨) ۷۸۶/۹۲ محبوب العلما حضرت مولانا محبوب علی خاں صاحب قبلہ کے اس مبارک رسالہ کے متعدد مقامات کے مطالعہ سے مشرف ہوا واقعی بہترین رسالہ ہے حضرت مولانا نے دور حاضرہ کی آواز پر مبارک اقدام فرمایا ہے۔ مولیٰ تعالیٰ اس رسالہ کو مقبول فرمائے وجزاہ اللہ تعالیٰ خیر الجزاء۔ آمین۔ تنار اللہ الاعظمی غفر لہ خادم درجۃ الحدیث مظہر اسلام بریلی

(٥٩) الجواب حق وصواب۔ محمد نعمت اللہ قادری غفر لہ مدرس جامعہ حبیبیہ الہ آباد

(٦٠) الجواب صحیح وصواب۔ سید صغیر حسن قادری رضوی حشمتی عفی عنہ

(٦١) نعم المفتی وحبذا الجواب فقیر حشمتی ابو المنظر محمد یعقوب قادری رضوی حشمتی دھنا پوری غفر لہ

(٦٢) نعم المفتی نعم الجواب۔ ابو الاثمار محمد شمس اللہ صدیقی قادری برکاتی رضوی حشمتی بستوی غفر لہ

(٦٣) الجواب ہو الحق۔ محمد مشاہد رضا قادری برکاتی رضوی حشمتی غفر لہ زیب سجادہ رضویہ حشمتیہ محلہ بھورے خاں پیلی بھیت۔)

تمت

(رقمہ فقیر محمد اسحاق پورنوی غفر لہ ولابویہ محبوب الرقم) ۱۴ ربیع الاول شریف ۱۳۸۲ھ / ۵ اگست ۱۹۶۲ء